کتاب کی افادیت بہت بڑھ جاتی اگر اس میں بلاسود بنک کاری کا کوئی ماڈل پیش کر دیا جاتا۔ بہ حیثیت مجموعی غیر سودی نظام پر منتشر مواد کو یکجا کرنے اور اس سلسلے میں اسلامی نقطہ نظر کو اعتماد کے ساتھ پیش کرنے کی یہ ایک کامیاب کوشش ہے۔ (عبدالحمید ڈار)

قادیانیت سے اسلام تک' محمد متین خالد۔ ملنے کا پتا: مکتبہ تعمیر انسانیت' غزنی سٹریٹ' اردو بازار' لاہور۔ صفحات: ۵۴۳۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔

اس کتاب میں جناب مولف نے ان ۲۸ خوش نصیب انسانوں کے حالات یکجا کر دیے ہیں جنھوں نے قادیانیت کی آغوش میں آنکھ کھولی' اور ایک عرصے تک اسی گمراہی میں مدہوش و مگن زندگی بسر کرتے رہے۔ ایک مرحلے پر اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل و کرم سے ان پر یہ حقیقت کھول دی کہ قادیانیت اسلام کے بہروپ میں کفر و فسق اور ضلالت کے سوا کچھ نہیں۔ ان میں مولانا لال حسین اختر' زیڈ اے سلہری' شفیق مرزا' میجر جنرل (ر) فضل احمد' م ب خالد' ایئر کموڈور رب نواز' مرزا محمد سلیم اختر اور بہت سے دوسرے حضرات شامل ہیں جنھوں نے ربوہ کے اندر قائم اسٹیٹ' وہاں کے "خلیفہ" نظارتوں کے ذمہ داران اور نظم و نسق سے متعلق افراد کے کردار کے بارے میں ایسی شہادتیں پیش کی ہیں جن سے پتا چلتا ہے کہ مرزائیت کو کھڑا ہی اس لیے کیا گیا ہے کہ وہ اسلام کے چہرے کو مسخ کرے' اخلاقیات کو دریا برد کرے اور اسلام کو (جہاد کے بغیر) ایک ایسا دین بنا کر پیش کرے کہ امت مسلمہ' یہودیوں' عیسائیوں اور ہندوؤں کے لیے نرم چارہ ثابت ہو۔

اس کتاب کی ایک اور خوبی ان غیر ملکی حضرات کی روداد ہے کہ جنھوں نے نائیجیریا' انڈونیشیا' فلسطین' جرمنی' برطانیہ اور دنیا کے دیگر حصوں سے آ کر اسلام ترک کیا اور مرزا غلام احمد قادیانی کے پیروکار بن گئے' لیکن جب انھوں نے بنظر غائر اسلام کا مطالعہ کیا۔ دین کی بنیادوں کو سمجھا' مرزا قادیانی کے خاندان کا گھناؤنا کردار دیکھا اور ان کو معلوم ہو گیا کہ یہ ساری نام نہاد دین داری' پیٹ پوجا کے سوا کچھ نہیں ہے تو انھوں نے حق کی طرف لوٹنے میں کوئی تاخیر نہیں کی اور خاتم النبیین کے سایہ عاطفت میں پناہ لی۔ یہ تمام داستانیں چشم کشا' ایمان افروز اور معلومات افزا ہیں۔

قادیانیت نے برعظیم سے باہر نکل کر مغربی دنیا اور افریقہ کو اپنا نشانہ بنا رکھا ہے' اور بعض افریقی ممالک کو تو وہ "احمدی" ریاستوں میں تبدیل کرنے کی پالیسی پر عمل پیرا ہیں۔ اگرچہ وہاں انھیں زک اٹھانی پڑی ہے اور جنوبی افریقہ اور گمبیا میں انھیں غیر مسلم قرار دیا گیا ہے' مگر انٹرنیٹ پر وہ اسلام کے حقیقی نمایندے بنے ہوئے ہیں' مبشرین و مبشرات کا سلسلہ جاری ہے وہاں ان کا لٹریچر بھی شائع ہو رہا ہے۔ ضرورت ہے کہ زیر نظر کتاب کے منتخب حصے' دیگر زبانوں میں ترجمہ کر کے' ان لوگوں تک پہنچائے جائیں